11163 ـ سگرٹ نوشی ترک کرنا چاہتا ہے کیا وہ قسم کھا لے

سوال

کیا سگرٹ نوشی کرنے والے انسان کے لیے قسم اٹھانا جائز ہے کہ وہ سگرٹ نوشی نہیں کرے گا، اور وہ کہے کہ: اگر میں نے دوبارہ سگرٹ نوشی کی تو مجھ پر لعنت؟
کیونکہ وہ اپنے آپ کو تیار کرنے کے لیے اس وسیلہ کے علاوہ کوئی اور وسیلہ نہیں پاتا، یا کہ یہ کلام منکر اور بری ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ہم نے یہ سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے پیش کیا تو ان کا جواب تھا:

وہ سگرٹ نوشی ترک کرنے پر قسم نہ اٹھائے، اور نہ ہی اپنے آپ پر لعنت کی دعا کرے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور انہوں نے اللہ کی پختہ قسمیں کھائیں کہ اگر آپ انہیں حکم دیں تو وہ ضرور نکلیں گے، کہہ دیجئے کہ تم قسمیں نہ کھاؤ بہتر طریقہ سے اطاعت کرو، یقینا اللہ تعالی اس کی خبر رکھتا ہے جو تم عمل کرتے ہو .

سوال: ؟

لیکن شیخ صاحب یہ تو منافقوں کے متعلق ہے، اور ہمارا دوست تو اپنے سچے دل کے ساتھ چاہتا ہے ؟

جواب:

یہ عام ہے، ہر وہ انسان جو اللہ تعالی کی عبادت کرنا چاہتا ہے وہ قسم نہ اٹھائے، اسے اطاعت و فرمانبرداری سے وسعت کرنا چاہیے نہ کہ ناپسندیدگی کی حالت میں.

سوال:؟

اگر وہ اس غلط طریقہ پر عمل کرتا ہے تو کیا وہ گنہگار ہوگا ؟

نہیں، اس پر انکار نہیں کیا جائےگا، کیونکہ وہ تو اس کے ساتھ تاکید کرنا چاہتا ہے.

سوال: ؟

لیکن ہم یہ کہیں گے: کہ یہ عمل مشروع نہیں ؟

جی ہاں، اس میں کوئی شک نہیں .